© rasailojaraid.com

غالب نما

(جناب نثار احمد صاحب فاروقی۔ یونیورسٹی لائبریری دہلی)

غالب پر بہت کچھ کام کیا جا چکا ہے۔ اور ہوتا رہے گا۔ لیکن سخت ضرورت محسوس کی جاتی ہے کہ غالب پر جتنی کتابیں اور ان کے ایڈیشن، نیز رسالوں میں وقتاً فوقتاً مضامین و مقالات لکھ کر چھاپے گئے ہیں ان کا ایک جامع اشاریہ (انڈکس) بنایا جائے تاکہ وہ غالب پر ایک مستند حوالے کی کتاب کے طور پر ہمیشہ کام دے۔

راقم الحروف یہ کام ایک عرصے سے کر رہا ہے۔ میں نے اسے دو حصوں میں تقسیم کر دیا ہے، پہلے حصے میں مضمون نگاروں کے ناموں کی ترتیب سے اور دوسرے حصے میں مضامین کی ابجدی ترتیب کے لحاظ سے۔ اس میں کتابیں، رسالے، اخبار سبھی کچھ آگئے ہیں۔

۱۵ فروری چونکہ غالب کی تاریخ وفات ہے۔ اس موقع پر برہان پڑھنے والے حضرات کے سامنے غالب کی یاد میں یہ ایک تحفہ پیش کیا جا رہا ہے جسے میں نے اصل اشاریے سے انتخاب کیا ہے اور یہ اس کا دسواں حصہ بھی نہیں ہے۔ مکمل اشاریہ انشاء اللہ کتابی شکل میں جلد ہی شائع ہوگا۔

توضیحات کے سلسلے میں یہ عرض کر دوں کہ جن مضامین کے مقابل قوسین میں (ک) لکھا ہوا ہے اس سے مراد "کتاب" ہے اسے مضمون نہ سمجھا جائے۔

اعداد کی تصریح یہ ہے کہ پہلا عدد مہینے کو اور دوسرا سنہ کو ظاہر کرتا ہے مثلاً ۳:۵۸ کا مطلب ہے مارچ ۱۹۵۸ء کا شمارہ دیکھا جائے۔

ایک ہی کتاب کے کئی کئی ایڈیشن بھی نکلے ہیں میں نے ان سب کی تفصیل دے کر اسے طویل

© rasailojaraid.com

نہیں کیا ہیں بہت ممنون ہوں گا اگر کچھ حضرات اس کی تکمیل کے لیے قدیم اخبارات اور رسائل
کی نشان دہی فرمائیں گے۔ کیونکہ ہنوز:

جنوں را کار ہا باقیست با مشت غبار ما !

نثار احمد فاروقی ۔ ۲۰ جنوری ۱۹۶۰ء

آج کل: دہلی

دیوان غالب کے عکس ۲: ۵۷

آرزو (مختار الدین احمد): مرتب احوال غالب
(ک) دہلی: ۵۳

علی گڑھ میگزین: غالب نمبر ۴۹

۱۔ غالب سے ایک ملاقات۔ ماہ نو (کراچی)
۲: ۵۳

۲ ـ غالب کا ایک غیر مطبوعہ فارسی مکتوب۔
اردو ادب (علی گڑھ) ج ۳ ش ۱-۲) ۴ ، ۵۳-۷

۳۔ غالب کی ایک مہر۔ آج کل (دہلی)
۲: ۵۶

۴ ـ غالب کی تاریخ گوئی۔ ادبی دنیا (لاہور)
۲: ۴۰

۵ ـ غالب کے ۸ خطوط نقوش (لاہور)
مکاتیب نمبر ۱

۶ ـ غالب کے چند نایاب خطوط۔ نگار (لکھنؤ)
۷: ۵۲

۷ ـ فغانِ بے خبر میں غالب کا ذکر۔ آج کل (دہلی)
۱۲: ۵۸

۸ ـ میرزا غالب سے ایک ملاقات۔ آج کل
(دہلی) ۲: ۵۳

آزاد (ابوالکلام) مدیر:
الہلال ۱ ، ۱۷-۶-۱۹۱۴ء "میرزا غالب کا غیر مطبوعہ
کلام"

آزاد (محمد حسین):
آبِ حیات۔ طبع ۱۰ (لاہور) (تذکرہ ۵۰۰ - ۵۲۶)

آسی (عبدالباری):
موازنۂ مومن و غالب نگار ۱: ۱۹۲۸ء

آغا حسن (سید):
غالب کا ایک خط۔ ہمایوں (لاہور) ۱۰: ۴۱

آفاق (آفاق حسین):

© rasailojaraid.com

غالب کے غیر مطبوعہ خطوط: نگار (لکھنؤ) ۵: ۴۷

نادرات غالب (ک) کراچی: ۹۴۹

آفتاب احمد:

غالب اور جدید شعراء۔ نقوش (لاہور) ۱۰: ۵۸

اثر (جعفر علی خاں لکھنوی):

غالب کے بعض اشعار کے مطالب۔ ماہِ نو (کراچی)

۲: ۵۰

اثر (محمد علی خاں):

میرزا غالب کے تین خط۔ آج کل (دہلی) ۹: ۵۱

احتشام حسین دہلوی:

غالب کے غیر مطبوعہ شعر اور لطیفے۔ ماہِ نو ۲: ۵۰

احتشام حسین (سید):

ذوق و غالب۔ فروغ اردو (لکھنؤ) ۱-۲: ۵۶

احمد علی:

شمشیر تیز تر۔ (ک) مطبع نبوی: ۱۸۶۸ء

(بجواب تیغ تیز تر)

موید برہان (ک) مطبع مظہر العجائب: ۱۸۶۶ء

(سلسلہ معرکہ برہان قاطع)

اختر (احمد میاں جونا گڑھی):

۱ — میرزا غالب اور امیر مینائی۔ نوائے ادب (بمبئی) ۱۰: ۵۴

۲ — میرزا غالب کا ایک شاگرد: میر فخر الدین حسین سخن دہلوی۔ نوائے ادب (بمبئی) ۷: ۵۰

اختر علی تلہری:

غالب کی ترکیب "ضروری الاظہار"۔ فروغ اردو (لکھنؤ) ۱: ۵۸

ادارہ:-

غالب کا عکسی خط۔ ماہِ نو۔ ۲: ۵۳

اردو (سہ ماہی):

۱ میرزا غالب کا غیر مطبوعہ خط بنام انوار الدولہ شفق۔ ۱۹۳۴ء

۲ — میرزا غالب کی ایک تضمین۔ ۱۹۲۱ء (ڈنگ کے سلسلے میں)

۳ — میرزا غالب کا ایک غیر مطبوعہ خط۔ ۱۹۳۲ء (بنام مرزا یوسف علی خاں)

۴ — میرزا غالب کی ایک غیر مطبوعہ غزل۔ ۱۹۲۱ء (ممکن نہیں کہ بھول کے بھی آرمیدہ ہوں)

۵ — میرزا غالب کے دو غیر مطبوعہ خطوط۔ ۴۳: ۴۲ (بنام عبدالحق)

۶ — میرزا غالب کی خود نوشتہ سوانح عمری کا ورق ۱۹۲۸ء (مولوی محمد انوار الحق کے تذکرے کے لیے لکھا گیا)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۷- میرزا نوشہ غالب کا آخری خط۔ ۱۹۲۹ء

۸- ہنگامۂ دل آشوب-۱: ۲۷ (مشمول ہر دو حصص)

اسد ملتانی:

غالب کا ایک غیر مطبوعہ قطعہ۔ ماہ نو۔ ۹: ۵۰ (ڈپٹی اکرام اللہ خاں کے پھاٹک لال کنواں دہلی پر کندہ ہے)

اطہر ہاپوڑی:

مرزا کا ایک غیر مطبوعہ فارسی خط۔ آج کل ۲: ۴۷ (۵۔جنوری ۱۸۵۹ء کا نوشتہ)

اعجاز انصاری:

غالب اور رشک۔ زمانہ (کانپور) ۱۱: ۳۹

اکمل الاخبار (دہلی):

میرزا غالب کی وفات سے متعلق میر مہدی مجروح کا خط۔ (۱۰ فروری ۱۸۶۹ء)

امیر (محمد امیر لکھنوی):

ہنگامۂ دل آشوب حصہ ۲۔ مطبع سنت پرشاد (۵۔ستمبر ۱۸۶۲ء)

امین (امین الدین):

قاطع القاطع (ک) مطبع مصطفائی دہلی: ۱۸۶۵ء (بجواب قاطع برہان)

انصاری (اسلوب احمد):

غالب کی شاعری کے چند بنیادی عناصر۔ اردو ادب: ۱۹۵۶ء (جلد ۵ ش ۱)

انوری (سید اسد علی):

دیوان غالب اردو کا ایک نایاب نسخہ۔ جامعہ (دہلی) ۵: ۴۳ (۱۸۴۷ء کے مطبوعہ نسخہ کا تعارف)

انوری (سید اسد علی):

قتیل اور غالب (ک) جید پریس۔ دہلی: ۱۹۳۹ء

اودھ اخبار (لکھنؤ):

میر آغا علی شمس کا مضمون۔ شمارہ ۲۵ جون ۱۸۶۷ء (میرزا غالب پر اعتراضات)

اورینٹل کالج میگزین (لاہور):

افکار غالب: خلیفہ عبدالحکیم پر تبصرہ ۷: ۵۵

باقر (سید محمد باقر علی):

ہنگامۂ دل آشوب۔ مطبع سنت پرشاد (آرہ) (طبع ۱۱۔ اپریل ۱۸۶۷ء)

بالگوبند:

ذخیرہ بالگوبند (رسالہ) آگرہ ۔۳: ۱۸۶۹ء (غالب کے حالات میں پہلا مضمون)

برکاتی (منظور الحسن):

غالب کی ایک نادر فیصلہ کن تحریر۔ آج کل ۔۲: ۵۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

برہان۔ (دہلی):
ذکر غالب: مالک رام پر تبصرہ ا: ۵۶

بیخود دہلوی:
شرح دیوان غالب (مرآۃ الغالب) دہلی

بیدار (عابد رضا):
مولوی عبد الرزاق شاکر۔ اردو ادب ۔ ۱۰: ۵۴
(تلمیذ غالب)

پنڈتا (کے این):
معرکۂ غالب و دانش۔ تعمیر (سری نگر)، : ۵۹
(بجواب مضمون شہاب مالیرکوٹلوی، مطبوعہ آج کل
۲: ۵۹)

ٹونکی (ع۔م):
غالب اور ٹونک۔ نگار ۹ : ۵۱

جام جہاں نما (کلکتہ):
اخبار۔ (نمبر ۳۸۷۔ ۷ جون ۱۸۳۷ء)
(غالب کی گرفتاری اور رہائی کے بارے میں خبر)

جمیل الدین (سید):
دستنبو کا ایک خاص نسخہ۔ نوائے ادب، : ۵۶-
۱۰: ۵۶

حالی (الطاف حسین):
یادگار غالب (ک) علی گڑھ ۱۹۳۰ء

حسرت موہانی:
شرح دیوان غالب۔ (ک)

حسن عسکری:
۱۔ برق چشم عرفی اور غالب۔ اردو ادب ۱۰: ۴:
(ر؍ ش ۲)
۲۔ ڈاکٹر بجنوری اور ڈاکٹر عبد اللطیف۔ اردو ادب
۳: ۵۳ (ر ج ۳ ش ۳)
۳ ۔ ذوق غالب کے ماحول میں۔ اردو ادب
۶: ۵۵ (ر ج ۴ ش ۴)
۴ ۔ میر و غالب اور تاریخی تحقیقیں۔ اردو ادب
۱۰: ۵۴ (ر ج ۴ ش ۲)

حسن وارثی:
غالب کا اصل مزاج۔ مشرب (کراچی) مقالات
نمبر: ۵۷

حفیظ سید (م)
غالب کی شاعری میں آپ بیتی۔ نیا دور (لکھنؤ)
۱۱: ۵۹

حمید احمد خاں:
۱۔ اسد اللہ خاں تمام ہوا۔ نگار ۱۱ : ۵۱
۲۔ غالب اور بیدل۔ ہمایوں (لاہور) ۱: ۴۸
۳۔ غالب کا کلکتہ۔ ماہ نو ۲ : ۵۰

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حمیدہ سلطان احمد :

غالب کی شاعری میں عورت کا تصور۔ ماہ نو ۲ : ۵۰

خالدی (محمد یونس) :

حضرت غمگین دہلوی اور ان کا غیر مطبوعہ کلام۔

آج کل (دہلی) ۴ : ۵۶

(تلمیذ غالب۔ ان کا غیر مطبوعہ کلام اور غالب کے

چند غیر مطبوعہ خطوط موسومہ غمگین، ان کے جانشین

حضرت شاہ غنی محمد حضرت جی کے کتب خانہ واقع

فقیر منزل گوالیار میں موجود ہیں)

خورشید (عبدالسلام) :

غالب کے ہندو شاگرد۔ آج کل ۱۱ : ۴۳

خیر بہروی :

غالب کی تصویریں۔ نقوش (لاہور) ۱۹۵۰ء

خیر بہوروی : مرتب :

مرقع غالب (ک) الہ آباد : ۵۸

(غالب کی تمام عکسی و قلمی تصویریں)

داؤدی (خلیل الرحمن) :

دیوان غالب اردو۔ ماہ نو ۲ : ۵۹

دہلی اردو اخبار :

غالب کا قصیدہ ج ۱۵ ش ۱۴ (۲۳ : اپریل ۱۸۵۳ء)

(زداد کو تا ستم بہ اندازہ)

ذکا (خوب چند) :

عیار الشعراء (قلمی) کتب خانہ انجمن ترقی اردو علی گڑھ

(غالب کے حالات اور چند اشعار جو نسخۂ حمیدیہ

سے غیر حاضر)

رحیم بیگ (میرٹھی) :

ساطع برہان (فارسی) (ک) مطبع ہاشمی میرٹھ

۱۸۶۶ء (بجواب قاطع برہان) صفحات ۱۴۴

رزمی (ملیک) :

غالب اور قنوطیت جام نو (کراچی) ۱۰ : ۵۵

رسا (سید محمد اسماعیل گیاوی) :

نادر خطوط غالب (ک) ۱۹۳۹ء

رضوی (اعجاز حیدر) :

کلام غالب میں فلسفیانہ عنصر۔ کارواں (الہ آباد)

۱۰ : ۴۹

رضوی (مسعود حسن) مرتب :

متفرقات غالب (ک) ہندوستان پریس (رامپور)

۱۹۴۷ء

رفیق خاور مترجم :

جاوید نامۂ غالب۔ ماہ نو ۲ : ۵۹

زمانہ (کانپور) :

غالب کا ایک فارسی خط۔ ۷ : ۳۶ (اصلی محفوظ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتب خانہ حبیب گنج۔ اس خط کو ۱۸۴۰ء کا بنایا جاتا ہے اور یہ قیاس ہے کہ اس وقت تک غالب کی والدہ حیات تھیں)

ساحل (باگرامی):۔

غالب۔ نیرنگِ نگار ۱۲ : ۴۱

سحر (ابو محمد):

اردو میں قصیدہ نگاری (ک) الہ آباد : ۵۸

(صفحات ۸۶ تا ۹۰ غالب کی قصیدہ نگاری کا جائزہ)

سرخوش:

فارسی محاورات اور غالب۔ ادبی دنیا (لاہور) ۱۹۴۱

سرور دہلوی:

عمدۂ منتخبہ (قلمی) کتب خانہ انڈیا آفس لندن۔ (غالب کے زمانۂ قیام آگرہ کے تعین میں)

سرور (آل احمد):

۱۔ غالب اور اس کے نقاد۔ جامعہ (دہلی) ۱۲ : ۴۵

۲۔ غالب کا ذہنی ارتقا۔ اردو ادب، ۷: ۵۲

سروری (عبد القادر):

غالب کی اخلاقی شاعری۔ نوائے ادب (بمبئی) ۱: ۵۰

سعادت علی (سید):

محرقِ قاطعِ برہان۔ مطبع احمدی امو جان۔ دہلی ۱۸۶۴) صفحات ۹۶ (بجواب قاطع برہان)

سیاح (میاں داد خاں):

لطائفِ غیبی۔ اکمل المطابع دہلی: ۱۸۶۴ء صفحات ۴۱ (اس کا اصل مصنف غالب کو بتایا جاتا ہے)

سید (م۔ حفیظ):

غالب کی شاعری میں واقعات کا پرتو۔ زمانہ (کانپور) ۳ : ۴۵

سید احمد خاں:

مرزا اسد اللہ خاں غالب۔ ماہِ نو ۲: ۵۰ (آثار الصنادید سے اقتباس)

شاد قدوائی:

غالب کی توہین۔ کلیم (دہلی) ۹ : ۳۸ (عطاء اللہ پالوی کا ایک مقالہ رسالہ کنول (آگرہ) ۱۱ : ۳۶ میں شائع ہوا تھا جس میں سیماب اکبر آبادی اور غالب کا موازنہ کر کے یہ دعویٰ کیا گیا تھا کہ سیماب غالب کے سچے جانشین ہیں یہ مضمون اس کی تردید کرتا ہے)

شارق (ابن حسن):

کیا مرزا غالب متشکک تھے۔ ادیب (دہلی) ۴ : ۴۵

شجاعت علی:

حالی اور غالب۔ فروغ اردو (لکھنؤ) حالی نمبر ۲ : ۵۹

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شمیم (مظفر حسین):

۱۔ مرزا غالب قید میں، (ڈرامہ) نیرنگ خیال۔

۱۰: ۴۰

۲۔ برہانِ قاطع اور غالب ۔ وسیم (دہلی)

۱۰: ۴۴ (ڈرامے کی شکل میں)

شوکت سبزواری:

۱۔ غالب کی شخصیت۔ نگار ۹: ۴۹

۲۔ فلسفۂ کلامِ غالب (ک) مکتبہ خانہ دہلی ۱۹۴۶ء

۳۔ غالب اور میرتقی۔ نگار ۳-۴: ۴۵

۴۔ غالب کے اردو کلام کی اشاعت۔ ماہ نو

۲: ۵۴

۵۔ ہم سخن فہم ہیں غالب کے طرفدار نہیں۔

اردو ادب ۷: ۵۲ (قاضی عبدالودود کے مقالہ

غالب بہ حیثیتِ محقق "مشمولہ نقدِ غالب کا رد

کیا ہے)

۶۔ غالب کی فکری شاعری۔ خاور ڈھاکا ۱۱: ۵۲

شہاب (مہر محمد خاں):

۱۔ دیوانِ غالب اور گل کدۂ داغ کی سیر

آج کل ۲: ۵۹

۲۔ غالب کا ایک شعر۔ آج کل ۱۰: ۵۷

(مالک رام کے مضمون مطبوعہ آج کل ۲: ۵۷ پر استدراک)

صدیقی (ابو سلم):

غالب کے اردو خطوط کی امتیازی خصوصیات۔ ادبی دنیا

(لاہور) ۷: ۴۲

صدیقی (رحیب احمد):

۱۔ نسخۂ حمیدیہ۔ اردو ادب ۷: ۵۱

۲۔ سید امداد امام اثر اور غالب۔ نگار ۷: ۴۴

۳۔ مومن و غالب۔ زمانہ ۹: ۴۵

صدیقی (سعیدہ طاہر):

غالب کی شاعری میں جنت کا تصور۔ آج کل ۲: ۵۹

ضیاء الاسلام (محمد):

مکاتیبِ غالب۔ کلیم (دہلی) ۹: ۳۸

(مکاتیبِ غالب مرتبہ عرشی پر تبصرہ)

طارق (شیخ عبدالرحمٰن):

صحیفۂ غالب (ک) گیلانی الیکٹرک پریس لاہور ۱۹۳۵ء

(محاسنِ غالب اور اشعار کی شرح)

ظہیر الدین مدنی:

غالب کے گجراتی احباب و تلامذہ۔ معاصر حصہ ۴

عابد (عابد علی):

سخن دہلوی۔ غالب کا ایک غیر معروف شاگرد۔

فروغ اردو (لکھنؤ) ۹: ۵۵

عابدی (سید تقی حسن):

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اودھ اخبار ۱۰ ؍اکتوبر، ۱۷ ؍اکتوبر ۱۸۶۵ء اردو رسالہ

ہندوستانی الہ آباد ؍ ۱۹۳۴ء بشمولہ عودِ ہندی)

۱۴۔ نکاتِ غالب مطبع سراجی۔ دہلی: ۱۸۶۷ء

فاران کراچی (رسالہ):

میرزا غالب کی تعلیم و تحقیق اجتہاد کے دوراہے پر"

۹: ۴۹

فاروقی (فضل اللہ):

غالب کی مثنوی دعائی صباح کا مطبوعہ نسخہ۔

نوائے ادب ۴: ۵۰

فاروقی (نثار احمد):

تلامذۂ غالب پر ایک نظر نقوش (لاہور) ۱۲: ۵۹

فاروقی (نثار احمد):

غالب کا طرز و اسلوب مہر نیمروز (کراچی) ۶: ۵۶

فدا (عبدالصمد):

تیغ تیز تر۔ مطبع نوری۔ ۱۸۶۷ء (ہنگامۂ دل آشوب

کا جواب)

فراق (گورکھپوری):

غالب کی شاعری میں محبوب کا تصور۔ زمانہ (کانپور)

۴: ۴۵

فرخ جلالی:

۱۔ کچھ غالب کے بارے میں۔ آج کل۔ ۲: ۵۹

۲۔ مدہوش بدایونی کے نام غالب کا ایک خط۔

آج کل ۲: ۶۰ (رسالہ سراج سخن کے قدیم شمارے

سے منقول)

فرمان فتح پوری:

۱۔ غالب اور اقبال: نگار۔ ۱۲: ۵۵

۲۔ کلام غالب میں استفہام: نگار ۵: ۵۲

۳۔ غزل میں مقطع کی اہمیت اور غالب۔ ساقی،

(کراچی) ۱۰: ۵۵

۴۔ کلام غالب کا طنزیہ پہلو۔ نگار ۱۰: ۵۷

فصیح الدین بلخی:

صوبہ بہار میں غالب کی مقبولیت نگار ۵: ۵۳

فطرت (حسن عباس):

مکاتیب بعد غالب آج کل ۲: ۵۸

فطرت:

مرزا غالب اور اردو دیباچہ نگاری۔ ادبی دنیا (لاہور)

۸: ۳۴

قریشی (مسعود احمد)

غالب، اقبال اور جوش کا فردا۔ ادبی دنیا (لاہور)

۱۰: ۴۱

قریشی (وحید):

یادگار غالب ایک تحقیقی مطالعہ۔ سویرا (لاہور)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شمارہ ۲۲ (۵۷ ۱۹ء)

کپور (کنہیا لال) :

غالب جدید شعراء کی مجلس میں۔ ادبی دنیا ۳ : ۴۲

(مزاحیہ تبصرہ)

کیفی (برجموہن دتاتریہ) :

یادگار غالب۔ اردو ۴ : ۳۶ (۲۷ جنوری ۱۹۲۵ء

کو انجمن یادگار غالب قائم ہوئی جس کے صدر خود کیفی

تھے۔ یہ اسی کی روداد ہے)

مالک رام :

۱۔ تیتل اور غالب۔ ادبی دنیا ۳ : ۴۰

۲۔ سوالات عبد الکریم۔ آج کل ۲ : ۵۳

۳۔ غالب کی مہریں۔ ادبی دنیا ۴ : ۴۱

۴۔ غالب کی اردو خطوط نویسی کے آغاز کی تاریخ

جامعہ (دہلی) ۲ : ۳۴ (اس میں ثابت کیا ہے کہ ۱۸۴۹ء

سے غالب نے باقاعدہ اردو خطوط نویسی شروع کی)

۵۔ ذکر غالب (ک) طبع اجتید پریس (دہلی) ۱۹۳۸ء

طبع ۳ (۱۹۵۵ء)

۶۔ ملا عبد الصمد استاد غالب۔ نوائے ادب ۱ : ۵۲

(قاضی عبد الودود کے مضمون "غالب کا ایک فرضی

استاد" مشمولہ "احوال غالب" کی تردید)

۷۔ دیوان غالب (ک) ناشر آزاد کتاب گھر دہلی : ۱۹۵۷ء

۸۔ سبد چین (ک) طبع ۲ دہلی : ۱۹۳۸ء

۹۔ غالب اور دربار رامپور۔ اردو (کراچی) ۷ : ۵۲

۱۰۔ غالب پر سکہ کا الزام اور اس کی حقیقت۔ معارف

(اعظم گڑھ) جلد ۳۸ ش ۲ - ۲ : ۵۹

۱۱۔ غالب سوسائٹی۔ آج کل ۳ : ۸ ۵

۱۲۔ غالب سے منسوب دوسرا سکہ۔ معارف (اعظم گڑھ)

ج ۴۸ ش ۲ - ۸ : ۵۹

۱۳۔ غالب کا ایک شعر۔ آج کل ۲ : ۵۷

(بقدر شوق نہیں ... بیاں کے لیے)

۱۴۔ قادر نامہ کا مصنف۔ اردو ۷ : ۴۷

۱۵۔ نادر خطوط غالب مرتبہ رسا ہمدانی پر ایک نظر

رسالہ جامعہ (دہلی) ۳ : ۴۲

۱۶۔ نواب افضل الدولہ بہادر آصف جاہ پنجم (ممدوح

غالب) آج کل ج ۱۷ ش ۷ - ۲ : ۵۹

۱۷۔ نواب علی بہادر خاں (باندہ) (ممدوح غالب)

آج کل - ۲ : ۵۷

۱۸۔ نواب شمس الدین احمد خاں۔ آج کل ۲ : ۵۶

۱۹۔ نواب مختار الملک سر سالار جنگ اول (ممدوح

غالب) آج کل ۲ : ۶۰

ماہر القادری (منظور حسین) :

۱۔ غالب اور فلسفۂ حیات۔ عالمگیر (لاہور) خاص نمبر : ۳۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

۲۔ بیگانہ شاعری۔ ساقی (دہلی) ۵: ۳۴ (یگانہ نے غالب کی منقصت میں جو رباعیاں لکھی ہیں ان پر تنقید)

محروم (تلوک چند):

مرزا غالب (رباعیات در مدح) آج کل ۵: ۵۹

محمد اسحاق:

غالب کا ایک شعر۔ نگار ۴: ۳۴

غالب کا ایک شعر۔ نگار ۵: ۳۴

محمد اسحاق امرتسری:

رموز کلام غالب رسالہ ماہ تمام (کلکتہ)

(بحوالہ ہمایوں ۵: ۳۸)

محمد اکرام:

۱۔ آثار غالب (ک) لاہور

۲۔ غالب نامہ (ک) طبع اول لاہور ۱۹۳۶ء

۳۔ غالب کی مقبولیت کے اسباب۔ نقوش (لاہور)

۱: ۵۷

محمد باقر:

بیان غالب۔ (شرح دیوان) ۱۹۴۰

محمد شبیر (مرزا):

غالب کے مقطعے۔ ماہ نو ۲: ۵۰

محمد حسن:

غالب کے چند اہم نقاد۔ آج کل ۷: ۵۶

۲۔ ہندوستانی شاعری میں غالب کا مرتبہ۔ ہندوستانی ادب (حیدرآباد دکن) ۹: ۵۷

محمد حنیف:

درس غالب (ک) اردو سے معلّٰی اکادمی لاہور ۱۹۳۸ء (غالب کے دیوان مطبوعہ دارالسلام ۱۸۴۷ کا نیا ایڈیشن)

محمد عسکری (مرزا): مرتب:

ادبی خطوط غالب طبع ۲۔ لکھنؤ: ۱۹۳۳

مرتضیٰ حسین:

۱۔ ۱۸۸۳ کے دو خط متعلق بہ غالب۔ آج کل ۲: ۵۷

۲۔ غالب کی چار تحریریں۔ آج کل ۳: ۵۱

۳۔ غالب کے ایک اور خط کا انکشاف۔ نگار ۲: ۵۰ (غالب کا خط منشی نولکشور کے نام)

۴۔ غالب اور قید۔ آج کل ۴: ۵۰

۵۔ میر غالب کے حریف؟ آج کل ۱۰: ۵۸

مرتضیٰ حسین فاضل لکھنوی:

غالب اور مفتی محمد عباس: نگار ۹: ۵۰

مسیح الزماں:

غالب۔ آج کل ۲: ۵۸

مہاراج دیال پرشاد:

غالب اور تصوف۔ زمانہ (کانپور) ۹: ۳۷

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

مہدی:

بیان غالب ۔ اردو ۴: ۱۴ (غالب کے اشعار کی ایک ناتمام شرح)

مہر (غلام رسول):

۱۔ غالب (ک) لاہور ۴۶ ۱۹ء (اس کے حواشی پر مولانا ابوالکلام آزاد نے بھی نوٹ لکھے ہیں)

۲۔ جنگ آزادی کی کہانی غالب کے مکاتیب میں ۔ ماہ نو ۲ : ۵۳

۳۔ میرزا غالب نقاد کی حیثیت سے ۔ نگار ۳ : ۵۳

۴۔ احوال غالب کی گم شدہ کڑیاں : خاندان دہلی سے آگرہ کیوں کر پہنچا ۔ آج کل ۲ : ۵۷

۵۔ پنج آہنگ ۔ آج کل ۲ : ۵۸

۶۔ غالب کا تصور جنت و دوزخ ۔ ماہ نو ۲ : ۵۶

۷۔ میرزا غالب اور میر تقی میر ۔ ماہ نو ۲ : ۴۹

۸۔ نقش آزاد (ک) ہندوستانی ایڈیشن ۱۹۵۸ء (آخر میں غالب سے متعلق مولانا آزاد کی بعض تحریریں)

مہیش پرشاد:

۱۔ خطوط غالب (ک) حصہ ا ہندستانی اکیڈمی ۔ الہ آباد ۱۹۴۱ء

۲۔ مواقعات غالب میں کاٹ چھانٹ ۔ زمانہ (کانپور) ۱ : ۳۲

۳۔ غالب کی زندگی میں اردو کلام کی اشاعت زمانہ (کانپور) ۸ : ۴۲

۴۔ تصانیف مرزا غالب کی ابتدائی اشاعتیں ۔ سب رس (حیدر آباد) ۲ : ۵۱

۵۔ دستنبوی غالب ۔ ادبی دنیا (لاہور) ۱۱ : ۴۱

۶۔ رقعات غالب پر ایک نظر ۔ زمانہ (کانپور) ۴ : ۳۴

۷۔ مرزا غالب کا ایک خط ۔ زمانہ ۱۰ - ۶ : ۴۹ (میر ولایت علی کے نام منقول از فیض صفیر ۔ صفیر بلگرامی)

۸۔ مرزا غالب کے ایام میں نظام ڈاک نوائے ادب ۔ ۱ : ۵۱

۹۔ خطوط بنام غالب مع جوابات اردو ادب ۱ : ۵۱

۱۰۔ عود ہندی کی ترتیب ۔ رسالہ ہندستانی (الہ آباد) ۱۰ : ۳۵

نارنگ (گوپی چند):

۱۸۵۷ اور غالب ۔ اردو (کراچی) ۱ : ۵۸

نجف علی خاں:

دافع ہذیان ۔ اکمل المطابع دہلی ۱۸۶۵ء

نذیر احمد:

۱۔ غالب کے متعلق چند ادبی نکات ہمایوں (لاہور) ۷ : ۴۰

۲۔ عرفی اور اس کا اثر غالب پر ۔ اردو ادب ج ۳ ش ۳ ۳ : ۵۳

۳۔ غالب اور ظہوری ۔ اردو ادب ج ۳ ش ۲ - ۱ ۷ : ۵۲

۴۔ نظیری اور اس کا اثر غالب کی شاعری پر ۔ اردو ادب ج ۴ ش ۴ - ۶ : ۵۵

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

نظیر (اصغر حسین):
ذوق و غالب پر ناسخ کا اثر۔ ادبی دنیا (لاہور) ۸: ۴۵

نظم طباطبائی (سید علی حیدر):
شرحِ دیوان اردوئے غالب۔

نعیم الدین (سید)
اقبال اور غالب۔ ادیب (دہلی) ۲: ۴۴

نقوی (حنیف احمد):
غالب کے خطوط کی نفسیات۔ شاعر (بمبئی) ۳: ۵۶

نقوی (رشید قدرت):
غالب اور ٹونک۔ ماہِ نو ۲: ۵۸
غالب کے خطوط کی تاریخیں اور ترتیب ماہ نو ۲: ۵۹

نیاز فتح پوری:
مومن اور غالب کی فارسی ترکیبیں۔ نگار ۲: ۳۶
نقش ہائے رنگ رنگ۔ نگار ۸: ۴۳
مشکلاتِ غالب۔ (غالب کے مشکل اشعار کی شرح)
۷: ۵۶ تا ۱۲: ۵۶۔ اور ۳: ۵۷ تا ۱۲: ۵۷)

وجاہت علی سندیلوی:
غالب کے چند قلم زدہ اشعار۔ آج کل ۲: ۵۹

وقار خلیل شاہ پوری:
تذکار غوثیہ اور غالب آج کل ۳: ۵۱

وقار عظیم:
غالب کے خطوط اور ان کی ادب پرستی ساقی
(دہلی) ۱: ۳۴

یگانہ چنگیزی:
غالب شکن (ک) آرمی پریس دیال باغ آگرہ۔
۱۹۳۵ء

جدید بین الاقوامی سیاسی معلومات

بین الاقوامی سیاسی معلومات میں سیاسیات میں استعمال ہونے والی تمام اصطلاحوں، قوموں کے درمیان سیاسی معاہدوں، بین الاقوامی تنظیموں اور تمام قوموں اور ملکوں کے سیاسی اور جغرافیائی حالات کو نہایت سہل اور دلچسپ انداز میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ یہ کتاب اسکولوں، لائبریریوں اور اخبار کے دفتروں میں رہنے کے لائق ہے۔ جلد اول جدید ایڈیشن جس میں سیکڑوں صفحات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اردو میں اپنے رنگ کی پہلی کتاب

قیمت جلد اول -/۸ جلد دوم ۵/۵۰ جلد سوم ۵/۵۰ کامل -/۱۹

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خواب

(جناب سید عبدالماجد صاحب سابق اسسٹنٹ ڈائرکٹر تعلیمات اسلامی بہار)

(میرا مضمون "خواب" ۱۹۵۵ء کے دسمبر میں شائع ہوا تھا۔ اس لئے مضامین کا ربط قائم کرنے کو بہتر ہے کہ قارئین کرام اس مضمون کو دوبارہ پڑھ لیں۔)

سگمنڈ فرائڈ (SIGMAND FRIED) کی رائے ہے کہ جتنے خیالات یا جذبات تخیلہ کی تاریک سطح میں مخفی ہیں ان پر جذباتِ شہوانی غالب ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ تمام جذبات میں احساسات شہوانی زیادہ غالب ہیں۔ اس لئے تخیلہ کی سب سے گہری سطح میں یہی بیٹھ جاتے ہیں۔

ان کا تو خیال ہے کہ جتنے جذبات رنج و غم، محبت و عداوت، رغبت اور نفرت، یہ سارے کے سارے احساساتِ شہوانی کے تابع ہیں۔ ہر پسندیدگی کی تہہ میں لذتِ شہوانی کارفرما ہے۔ ان کے اصول سے ایک جنس کی رغبت جب ہوگی، تو جنس نقیض کی طرف، اسی بنا پر وہ کہتے ہیں کہ باپ کو بیٹی کی محبت زیادہ ہوتی ہے اور ماں کو بیٹے کی۔

مجھ کو فرائڈ کے نظریوں سے چند مسئلوں میں زیادہ اختلافات ہیں لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ میں ان کے ہر نظریہ کی مخالفت کروں۔ میں ان کے اس کلیہ کو کلیتہً نہیں مان سکتا۔ لیکن یہ ضرور ماننا ہوگا کہ جتنے جذبات طبیعت انسان میں ہیں ان میں جذبۂ شہوانی زیادہ غلبہ رکھتا ہے۔ یعنی یہ اپنے مقابلہ میں دوسرے غلبوں کو دبا سکتا ہے۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ بھوک اور پیاس کے غلبہ کے مقابلہ میں سارے جذبات پست ہو جاتے ہیں۔ عداوت و محبت کا محرک بھی مخفی جذبۂ شہوانی کو نہیں مانا جا سکتا۔ دیکھا گیا ہے کہ جہاں کھانے پینے کی سہولت زیادہ ہوتی ہے ادھر ہی محبت کا میلان زیادہ ہو جاتا ہے۔ یہ بھی بارہا دیکھا گیا ہے کہ جذبات مذہبی اکثر جذبات شہوانی پر غالب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آجاتے ہیں۔ دینداروں کی پاکدامنی کا یہی راز ہے۔

کہا جا سکتا ہے کہ اکثر عقل، تعلیم یا صحبت جذباتِ شہوانی کو دبا دیتے ہیں۔ اس لئے غیر شعوری حالت میں وہ دبائے ہوئے جذبات ابھر پڑتے ہیں۔ اس وجہ سے حالتِ خواب میں زیادہ تر جذباتِ شہوانی کے پیدا کردہ خیالات ابھرے رہتے ہیں۔ میں کہوں گا کہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ لیکن مجھ کو اس میں اعتراض ہے کہ کہا جائے کہ ہمیشہ ویسا ہی ہوتا ہے۔ فرائڈ کی رائے کہ باپ کو بیٹی کی محبت زیادہ ہوتی ہے اور ماں کو بیٹے کی۔ تجربے سے کلیتاً ثابت نہیں ہوتی ہے۔ محبت اور نفرت کے اسباب غیر محدود ہیں۔ یہ ضرور ہے کہ محبت کے لئے افادیت شرط ہے۔ لیکن افادیت کی بے شمار نوعیتیں ہیں کسی موقع پر کسی کا تبسم ہی محبت کا محرک ہو جاتا ہے۔ اور اسی طرح کبھی کسی کا کسی سوال پر محض سکوت موجبِ نفرت ہو جاتا ہے۔ قطع ازیں اس میں شہوانیت کا شائبہ ہو یا نہ ہو۔

میں جب کلکتہ میں تھا اور کالج کی تعلیم کے زمانہ میں مدرسہ کے آخری (فائنل) امتحان دینے کا مجھ کو شوق پیدا ہوا۔ تو مجھے ایسے استاد کی تلاش ہوئی جو معقولات، دینیات اور ادبیات سب پڑھا سکے۔ میں مدرسہ رمضانیہ کے مدرس اول مولانا عبدالعزیز صاحب سرحدی کے پاس گیا۔ اس کے قبل ان کے طریقۂ درس کو دیکھ چکا تھا۔ ۔ عرض کیا کہ میری آرزو ہے کہ حضور سے چند کتابیں پڑھوں۔ مولانا نے پوچھا "کون کون کتابیں پڑھنا چاہتے ہو"۔ میں نے عرض کیا مسلّم مسلم، ہدایہ آخرین، حماسہ اور مقاماتِ حریری۔ آپ مسکرائے اور فرمایا "کل آنا"۔ آپ کے اس ایجابی تبسم کا جو اثر ہوا وہ آج تک میں محسوس کرتا ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ قدرت نے بقائے ذات بحیثیل ذات، اور بقائے نسل کی غرض سے کھانے پینے کی اشتہا، علم و فضل کا شوق اور جنسی رغبت ہر انسان میں ودیعت فرمائی ہے۔ سب سے پہلے بقائے نفس کی ضرورت محسوس ہوتی ہے۔ اس لئے پہلے کھانے پینے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ پیدا ہونے کے بعد سب سے پہلے جو خواہش یا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ بھوک بجھانے کا۔ چنانچہ ایک نوزائیدہ بچہ سب سے پہلے دودھ پینے کی خواہش کرتا ہے اور چونکہ خواہش کے اظہار کا ذریعہ کوئی دوسرا نہیں معلوم ہوتا اس لئے رونے لگتا ہے۔ اور جب ماں گود میں لیتی ہے تو فوراً سکون ہو جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بچے بچپن میں ماں کے اس قدر گرویدہ رہتے ہیں۔ جیسے کوئی عاشق معشوق سے

© rasailojaraid.com